سوال

(164) غسل جنابت کے لیے پانی میسر نہ ہو تو تیمم کریں گے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنابت یا احتلام کے باعث غسل فرض ہوگیا۔ لیکن گھر پر پانی نہیں ۔ فجر کا وقت ہوچکا ہے، آیا مسجد جا کر وضو کر کے نماز باجماعت ادا کرے یا اکیلا گھر پر تیمم کر کے نماز ادا کرلے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں پہلے پانی تلاش کرنا چاہیے۔ اگر پانی نہ مل سکے اور نماز کے وقت کے فوت ہونے کا ڈر ہو یا خوف کی وجہ سے پانی تک پہنچنے کی قدرت نہ ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ ''صحیح بخاری'' کی تبویب میں ہے :

'بَابُ التَّیَمُّمِ فِی الحَضَرِ إِذَا لَم یَجِدِ المَاءَ وَخَافَ فَوتَ الصَّلٰوةِ وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ۔'

یعنی حضر میں تیمم کا جواز تب ہے، جب پانی نہ ملے اور نماز کا وقت گزر جانے کا اندیشہ ہو۔ عطاء بن أبی رباح کا یہی فتوی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة : صفحہ :172

محدث فتویٰ